السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں مسافر ہوں اوراس شہر میں سکونت پذیر جس کی طرف تین یا چار یا اس سے کم وپیش دن رہنے کے لئے سفر کر کے گیا ہوں اور میں ظہر کے وقت مسجد میں گیا اور جماعت کے ساتھ ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں پھر میں نے اکیلے کھڑے ہو کر نماز عصر ادا کرلی تو کیا میرا یہ عمل جائز ہے ؟ کیا میر ے لئے یہ جائز ہے کہ میں اپنی رہائش گاہ پر نمازوں کو جمع اور قصر کے ساتھ ادا کرتا رہوں جب کہ میرا قیام اندرون شہر جہاں مسجدیں بھی بہت ہوں میں اذان کی آواز بھی سنوں لیکن مسافر ہونے کی بنیاد پر رہائش گاہ پر ہی نمازوں کو ادا کرتا رہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس مسافر کا کسی شہر میں چار دن سے زیادہ اقامت کا ارادہ ہو تو جمہور اہل علم کے نزدیک اس کے لئے پوری نماز پڑھنا واجب ہے اور اگر اس سے کم مدت کی اقامت کا ارادہ ہو تو پھر قصر افضل ہے اور اگر پوری نماز بھی پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں اور اگر مسافر اکیلا ہو تو اسے اکیلے ہی نماز قصر نہیں پڑھنی چاہئے بلکہ اس کے لئے واجب یہ ہے کہ با جماعت پوری نماز ادا کرے جیسا کہ ان احادیث سے ثابت ہے جو جماعت کے وجوب پر دلالت کناں ہیں صحیح مسلم میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مسافر کے لئے سنت یہ ہے کہ جب وہ امام مقیم کے ساتھ نماز ادا کرے تو چار رکعتیں پڑھے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے عموم کا بھی یہی تقاضا ہے کہ :

(انما جعل لامام لیوتم بہ فلا تختلفوا علیہ) (صحیح بخاری)

"امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے لہذا امام سے اختلاف نہ کرو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص517

محدث فتویٰ